239229 - عصر کی سنتیں ادا کرتے ہوئے ظہر کی سنتوں کی قضا کی نیت کرنا۔

سوال

عصر کی پہلے والی سنتیں ادا کرتے ہوئے ظہر کی سنتوں کی قضا کی نیت اکٹھے کرنے کا کیا حکم ہے؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

دو مختلف ایک جیسی یکساں عبادات کی اکٹھی نیت کرنا کہ ایک ہی عمل سے دو مختلف عبادات کا ثواب حاصل ہو اس عمل کی درج ذیل شرائط ہیں:

دونوں عبادات یا دونوں میں سے کوئی ایک عبادت مقصود لذاتہٖ نہ ہو، مثلاً: تحیۃ المسجد کی دو رکعات، اسی طرح ہر ماہ تین نفل روزے رکھنا، اور جمعہ کے دن غسل کرنا وغیرہ۔

چنانچہ فجر کی پہلے والی سنتوں یا ظہر کی سنتوں کے ساتھ تحیۃ المسجد ادا کرنے کی نیت کی جا سکتی ہے، اسی طرح یومِ عرفہ کا روزہ رکھتے ہوئے ساتھ میں ہر ماہ رکھے جانے والے تین روزوں کی بھی نیت کی جا سکتی ہے، ایسے ہی غسلِ جنابت کرتے ہوئے رفعِ حدث کے ساتھ ساتھ جمعہ کے دن غسل کرنے کی نیت بھی ہو سکتی ہے۔ اسی طرح اور بھی مثالیں بن سکتی ہیں۔

دوم:

فرض نمازوں سے پہلے یا بعد میں ادا کی جانے والی نفل نمازیں فرائض کی وجہ سے مقصود لذاتہٖ بن جاتی ہیں، اس لیے عصر سے پہلے کی سنتوں کو ظہر کے بعد والی سنت مؤکدہ کے ساتھ جمع کرنا صحیح نہیں ہو گا؛ کیونکہ ظہر کی سنتیں نماز ظہر کے ماتحت ہونے کی وجہ سے مقصود لذاتہٖ ہیں، اور عصر سے پہلے کی سنتیں نماز عصر کے ماتحت ہونے کی وجہ سے مقصود لذاتہٖ ہیں۔

علامہ ابن حجر ہیتمی رحمہ اللہ عقیقہ اور عید کی قربانی یکجا نہ ہونے کی وجوہات ذکر کرتے ہوئے کہتے ہیں:
"اگر عقیقہ اور عید کی قربانی دونوں کی نیت سے ایک جانور ذبح کریں تو دونوں کا مقصود باطل ہو جائے گا۔ اس لیے

اس کے جواز کا موقف رکھنے کی گنجائش نہیں ہے جیسے کہ وہ جمعہ کے غسل اور عید کے غسل کے متعلق رکھتے ہیں، اور ظہر و عصر کی سنتوں کے بارے میں رکھتے ہیں۔

جبکہ تحیۃ المسجد وغیرہ تو یہ عبادات مقصود لذاتہٖ نہیں ہیں، بلکہ ان سے مقصود یہ ہے کہ مسجد کا احترام پامال نہ ہو، اور یہ کسی بھی نماز سے ممکن ہے۔ ایسے ہی سوموار کو روزہ رکھنے کے بارے میں ہے ؛ کیونکہ سوموار کو روزہ رکھنے کا مقصد اس دن کو روزے کی حالت میں گزارنا ہے، تو اس کے لیے سوموار کے دن کسی بھی قسم کا روزہ رکھا جا سکتا ہے، جبکہ قربانی اور عقیقے میں ایسا کچھ نہیں ہے۔" ختم شد
" الفتاوى الفقهية الكبرى "(4/256)

اس بارے میں مزید کے لیے آپ سوال نمبر: (1693) کا جواب ملاحظہ کریں۔

واللہ اعلم